

ماڈل یوتھ گرام سبھا
”لوک تنتر کی پائٹھ شالہ“

اہم نکات

- ماڈل یوٹھ گرام سبھا (ایم وائی جی ایس) طلبہ کو نچلی سطح کی جمہوریت میں عملی تجربے سے آراستہ کرتا ہے، جس میں قیادت اور شہری مصروفیت پیدا کرنے کے لیے حقیقی گرام سبھا کے عمل کی نقل کی جاتی ہے۔
یہ پنچاہیتی راج نظام کے بارے میں نوجوانوں کی سمجھہ کو مضبوط کرتا ہے اور مقامی حکم رانی میں شفافیت، شمولیت اور جواب دہی کو فروغ دیتا ہے۔
یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے ساتھ قریب سے ہم آہنگ ہے جس میں طلبہ میں آئینی اقدار، سماجی ذمہ داری اور شہری شعور کو پروان چڑھایا جاتا ہے اور انہیں فعل شہریت کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔
تریبیت یافتہ اساتذہ اور معیاری ماڈیولز کے ذریعے منظم سہولت اعلیٰ معیار کے نفاذ اور قابل پیمائش سیکھنے کے نتائج کو یقینی بناتی ہے۔
یہ پروگرام حکم رانی میں نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دیتا ہے جب کہ زندگی کی ضروری مہارتیں جیسے مواصلات، تنقیدی سوچ، ٹیم ورک، اور جمہوری مصروفیت کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے اور فیصلہ سازی کو فروغ دیتا ہے۔

تعارف

بھارت کے گاؤں اس کی جمہوریت کی بنیاد ہیں، جو ورثے، معيشت اور اجتماعی امنگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ **6.64 لاکھ سے زیادہ دیہاتوں میں تقریباً 70-65** فیصد آبادی آباد ہے، دیہی بھارت کی زندگی اس کی گرام سبھا کی طاقت میں مضمرا ہے۔ آرٹیکل 243 کے تحت ایک آئینی ادارے کے طور پر، گرام سبھا براہ راست جمہوریت کی علامت ہے، جو گاؤں کے ہر بالغ باشندے کو حکم رانی میں حصہ لینے، ترقیاتی ترجیحات پر غور و خوض کرنے اور پنچایتی راج اداروں (پی آر آئی) کی جواب دہی کو یقینی بنائے کے قابل بناتی ہے۔ یہ نچلی سطح پر شفافیت، شمولیت، اور شراکتی منصوبہ بندی کو فروغ دینے والے ”عوام، عوام کے ذریعے، اور لوگوں کے لیے“ حکم رانی کے حقیقی جذبے کی غماز ہے۔

دیہی حکم رانی میں اس کے اہم کردار کے باوجود، گرام سبھائوں میں نوجوانوں کی شرکت کم ہے، جس کی بڑی وجہ محدود بیداری، ناکافی نمائش، اور بامعنی مصروفیت کے موافق کی کمی ہے۔ بھارت میں دنیا کی سب سے بڑی نوجوانوں کی آبادی ہے، اور کمیونٹی کی ترقی اور مقامی حکم رانی میں ہمارے نوجوانوں کی بامعنی اور نتیجہ خیز شمولیت بھارت کے وکسٹ بھارت کے اپنے وزن کو حاصل کرنے کی کلید ہے۔ ان کی شرکت زمینی سطح پر جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط کرے گی اور جامع اور نمائندہ فیصلہ سازی کے بہتر موقع پیدا کرے گی۔

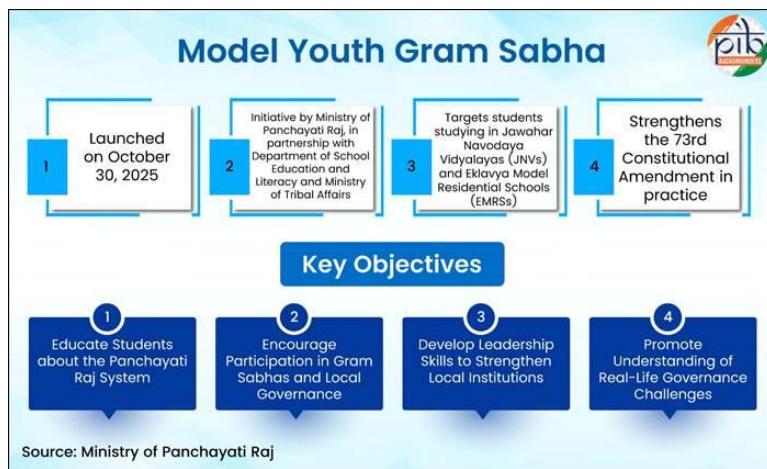
طلبہ میں شہری شعور کی حوصلہ افزائی اور فروغ دینے کے لیے، پنچايتی راج کی وزارت نے اسکولی تعلیم اور خواندگی کے مکمل اور قبائلی امور کی وزارت کے ساتھ شراکت میں، ”ماڈل یوتھ گرام سبھا“ (ایم وائی جی ایس) کا تصور پیش کیا ہے، جو ایک جدید شہری تعلیم کا اقدام ہے جس کا مقصد نوجوان شہریوں میں جمہوری اقدار اور عوامی ذمہ داری کو پروان چڑھانا ہے۔

سیمولیٹ اسٹبلیوں کے فارمیٹ پر مبنی ایم وائی جی ایس خاص طور پر جواہر نوودیا و دیالیوں (جے این وی) اور ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں (ای ایم آر ایس) کے طلبہ کو نچلی سطح پر جمہوریت کے کام کا ج کے بارے میں عملی نمائش فراہم کرتا ہے۔ کردار ادا کرنے، مباحثوں اور فیصلہ سازی کی مشقوں کے ذریعے، طلبہ غور و فکر، اتفاق رائے پیدا کرنے اور شراکتی حکم رانی کے عمل کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ تجرباتی تعلیم نہ صرف مقامی خود حکم رانی کے بارے میں ان کی سمجھ کو بڑھاتی ہے بلکہ جمہوری اداروں کے لیے احتساب، تعاون اور احترام کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔

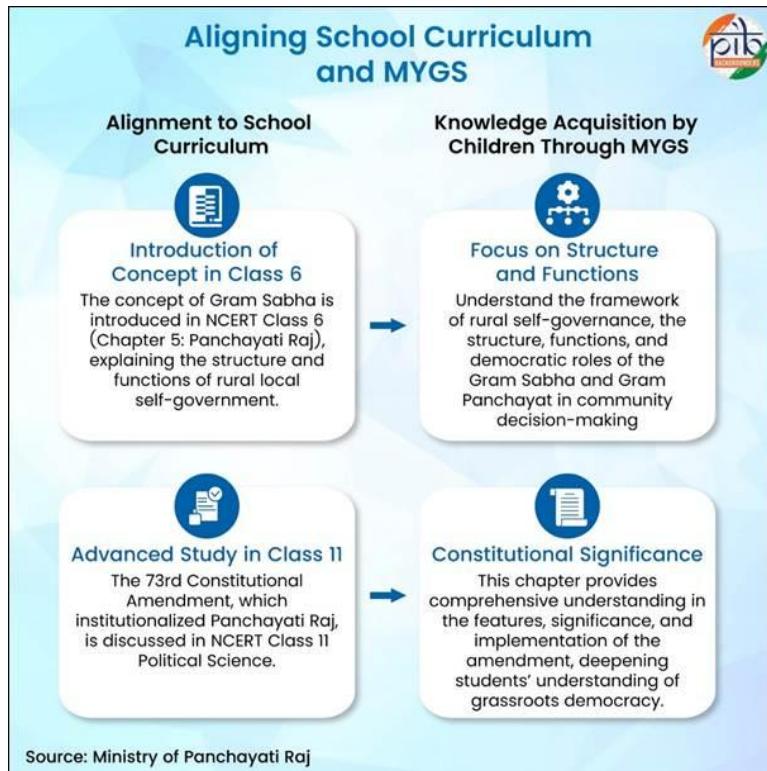
جے این وی اور ایم آر ایس کیا ہیں؟

جوہر نوودیا و دیالیہ (جے این وی) قومی تعلیمی پالیسی (1986) کے تحت قائم کردہ رہائشی اسکول ہیں جن کا مقصد دیہی صلاحیتوں کو سامنے لانا ہے۔ ان کا قیام باصلاحیت دیہی بچوں کو ان کے سماجی و اقتصادی پس منظر سے قطع نظر تھافتی، ماحولیاتی اور جسمانی ترقی سمیت معیاری جدید تعلیم فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول (ای ایم آر ایس) قائم کیے گئے ہیں تاکہ دور دراز علاقوں میں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے طلبہ کو معیاری اپر پرائزمری، سیکنڈری اور سینٹر سیکنڈری سطح کی تعلیم فراہم کی جا سکے تاکہ وہ تعلیم کے بہترین موقع تک رسائی حاصل کر سکیں اور انھیں عام آبادی کے برابر لا سکیں۔

تھروین آئینی ترمیم نے گاؤں، بلاک اور ضلع کی سطح پر گورننس کو بالاختیار بناتے ہوئے تین سطحی پنچايتی راج نظام کی بنیاد رکھی۔ یہ نوجوان ڈہنوں کو اس فریم ورک کو سمجھنے اور اس کے ساتھ منسلک ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے، خاص طور پر ماڈل یوتھ گرام سبھا جیسے اقدامات کے ذریعے، وزارت ایک باخبر اور بالاختیار نسل پیدا کرنے کا تصور کرتی ہے جو جمہوری شرکت، آئینی نظریات اور اجتماعی ترقی کی قدر کرتی ہے۔



ماڈل یوتھ گرام سبھا پہل قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے وزن کے ساتھ مضبوطی سے منسلک ہے، جو تعلیمی نصاب اور تدریس کی ضرورت پر زور دیتی ہے تاکہ طلبہ میں بنیادی فرانص اور آئینی اقدار کا گھرنا احترام پیدا کرنے کے ساتھ مضبوط احساس پیدا کیا جا سکے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 سیکھنے والوں کو تیزی سے بدلنی ہوئی دنیا میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کے لیے تیار کرنے پر زور دیتی ہے۔ اس پالیسی میں نوجوانوں میں بھارتی ہونے پر گھرنا فخر پیدا کرنے کا تصور کیا گیا ہے، جو ان کے خیالات، اعمال اور عقل سے ظاہر ہوتا ہے، جب کہ انہیں علم، مہارت، اقدار اور رویوں سے آراستہ کرتا ہے جو انسانی حقوق، پائیدار ترقی اور عالمی بہبود کو فروغ دیتے ہیں، بالآخر انہیں ذمہ دار اور ہمدرد عالمی شہری بناتے ہیں۔



مقاصد

ماڈل یوٹھ گرام سبھا طلبہ کو شراکتی اور تجرباتی تعلیم کے ذریعے پنچایتی راج اداروں کے ڈھانچے اور کام کا ج سے واقف کراتی ہے۔ یہ شمولیت، جواب دہی اور شفافیت کی اقدار کو فروغ دیتے ہوئے شہری اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیتی ہے جیسے پبلک اسپیکنگ، تنقیدی سوچ، اور اتفاق رائے پیدا کرنا۔ نوجوانوں کو حقیقی کمیونٹی کے مسائل پر غور و فکر میں شامل کرکے، یہ اقدام باخبر اور ذمہ دار شہریوں کی پرورش کرتا ہے جو جمہوری اور ترقیاتی عمل میں فعال طور پر حصہ ڈالتے ہیں۔ اس کے اہم مقاصد یہ ہیں:

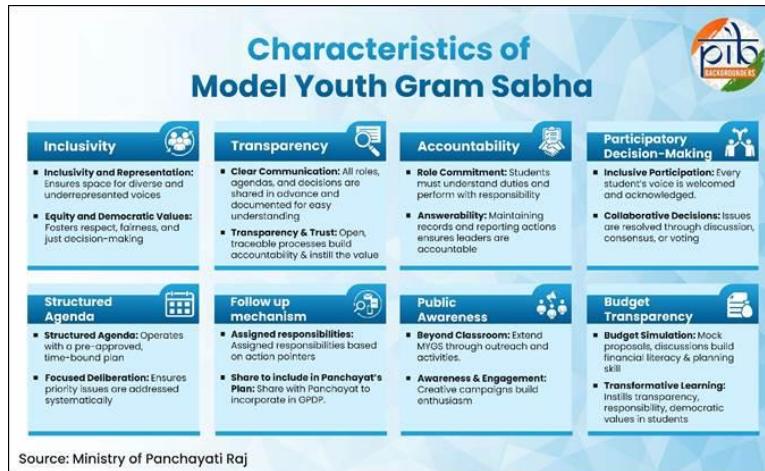
1. طلبہ کو پنچایتی راج نظام کے بارے میں آگاہ کرنا۔ طلبہ کو 73ویں آئینی ترمیم کے ذریعے قائم کردہ تین سطھی پنچایتی راج فریم ورک سے متعارف کروانا۔
2. شرکت کی حوصلہ افزائی - طلبہ کو گرام سبھا اور مقامی حکمرانی کے عمل میں شامل ہونے کی ترغیب دینا۔
3. قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا - پنچایتی راج اداروں (پی آر آئی) کو مضبوط بنانے کے لیے نوجوانوں میں ذمہ داری اور قیادت کے احساس کو فروغ دینا۔
4. مقامی مسائل کی سمجھ کو فروغ دینا - طلبہ کو نچلی سطح پر حقیقی زندگی کے حکمرانی کے چیلنجوں پر تبادلہ خیال اور تجزیہ کے لیے پلیٹ فارم فرایم کرنا

وزن

ماڈل یوٹھ گرام سبھا کا وزن ”بالاختیار، ذمہ دار اور ہمدرد نوجوان شہریوں کی پرورش کرنا ہے جو جمہوری عمل میں فعال طور پر حصہ لیتے ہیں اور پائیدار اور جامع قومی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔“

ایم وائی جی ایس کے بنیادی وزن کا مقصد ہے:

- نوجوانوں میں فعال، ہمدردانہ اور باخبر شہریت کو فروغ دینا، جس کی جڑیں آئینی اقدار اور جمہوری اصولوں میں ہوں۔
 - شمولیت، اتفاق رائے کی تعمیر، انصاف اور مساوات کی اقدار کو فروغ دینا۔ طلبہ کو معاشرتی طور پر ذمہ دار افراد بننے کے لیے بالاختیار بنانا۔
 - طلبہ میں اہم زندگی کی مہارتیں جیسے قیادت، شرکت، مواصلات، تنقیدی سوچ وغیرہ پیدا کرنا۔
 - مقامی حکمرانی کے ڈھانچے اور مقامی پائیدار ترقی کے اہداف کے بارے میں بیداری کو مستحکم بنانا۔
 - طلبہ کو قومی یکجہتی اور ترقی کے لیے عہدستہ سماجی طور پر ذمہ دار افراد بننے کے لیے بالاختیار بنانا۔
- ماڈل یوٹھ گرام سبھا کی خصوصیات



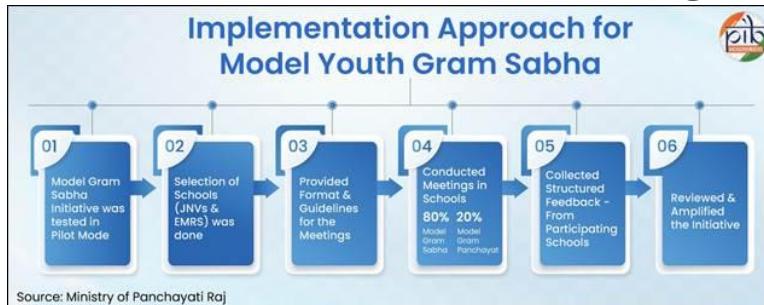
ماڈل گرام سبھا/گرام پنچایت میٹنگ کا انعقاد
ماڈل گرام سبھا کی سرگرمی میں، طلبہ حقیقی دنیا کی مقامی حکم رانی کی نقل کرنے کے لیے مختلف کردار ادا کرتے ہیں۔

کچھ طلبہ کو پوسٹ ہولڈر کے طور پر نامزد کیا جا سکتا ہے، جیسے سرپنج، وارڈ ممبران، یا صدور کے طور پر، جب کہ دیگر قائمہ کمیٹیوں، پنچایت عہدیداروں (جیسے سکریٹری، پی ڈی او، یا سہایک)، فرنٹ لائن ورکر (جیسے آش، اے ڈبلیو ڈبلیو، یا روزگار سہایک)، یا لائن محکموں کے افسران، بشمول دیہی ترقی، صحت، اور ڈبلیو سی ڈی کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ طلبہ کے گروپ گرام پنچایت کے مختلف سماجی طبقات کی نمائندگی بھی کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی کمیونٹی سے متعلق مخصوص خدشات کا اظہار کریں۔

میٹنگ کے عمل میں پیشگی تیاری شامل ہے، جیسے ایجنڈا سرکولیشن، طے شدہ میٹنگ سے کم از کم دس دن پہلے میٹنگ کے نوٹس جاری کرنا، اور میٹنگ کی تفصیلات کو وسیع پیمانے پر پھیلانا۔ میٹنگ کے دوران، سرپنج تعارف کے ساتھ آگئے بڑھتے ہیں، اس کے بعد ماضی کے فیصلوں، کام جاری، نئے ایجنڈوں اور ایکشن پلان کو حتمی شکل دینے پر پریزنٹیشنز دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ مالیاتی انتظام پر گفت و شنید کی سہولت فراہم کرتے ہیں، بشمول بجٹ کو حتمی شکل دینا، دستیاب فنڈز کا جائزہ، مجوزہ کاموں کا تخمينہ، اور فنڈنگ کے فرق کی نشان دہی کرنا۔ وہ اضافی مالی وسائل کو متحرک کرنے کے ممکنہ ذرائع کو بھی تلاش کرتے ہیں۔ طلبہ مقامی آمدنی پیدا کرنے کے لیے اختراعی خیالات تجویز کر کے ان خلا کو دور کرنے پر فعل طور پر غور کرتے ہیں۔

فیصلہ سازی میں اہم تجویز پر ووٹنگ شامل ہے، جس کے بعد سرپنج قراردادوں کا خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ اجلاس کا اختتام منٹ ریکارڈر کے رسمی قراردادوں کا مسودہ تیار کرنے اور سرپنج کے اجلاس کے اختتام کے ساتھ ہوتا ہے۔
نفاذ کا طریقہ کار

مارچ-اپریل 2025 میں منتخب ہے این ویز اور ایم آر ایس میں ایک پائلٹ ماؤنٹ گرام سبھا/گرام پنچایت کا انعقاد کیا گیا۔ ایک فارمیٹ فراہم کیا گیا، جس میں ماؤنٹ گرام سبھا/گرام پنچایت کے ڈھانچے کے ساتھ ساتھ ان میٹنگوں کے انعقاد کے اختتام سے آخر تک کے عمل کا احاطہ کیا گیا۔ مندرجہ بالا ڈھانچہ کو بہتر سمجھے کے لیے ایک مختصر ویڈیو کی شکل میں بھی دستیاب کرایا گیا۔



20 فیصد اسکولوں میں ماؤنٹ گرام پنچایت میٹنگیں منعقد کی گئیں اور 80 فیصد اسکولوں میں ماؤنٹ گرام سبھا میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ جب یہ میٹنگیں کام یابی کے ساتھ منعقد ہو گئیں، تو حصہ لینے والے اسکولوں سے تشخیص کے لیے ساختی آراء اکٹھی کی گئیں، جس کی بنیاد پر معیاری آپریٹنگ پروٹوکول (ایس او پی) میں نظر ثانی کی ضرورت تھی، اور اس اقدام کو مزید بڑھانے کے لیے توسعی کی گئی۔ یہ اقدام ایک منظم انداز میں اگر بڑھ رہا ہے جیسا کہ ٹائم لائن میں بیان کیا گیا ہے۔

- جو لائی 2025 میں، مختلف اسکولوں کی نشان دہی کی گئی۔ اس کے بعد جولائی-اگست 2025 کے دوران 200 ماسٹر ٹرینرز اور اساتذہ کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا تاکہ انھیں آئے والی سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جا سکے۔

- اس کے بعد، اگست-ستمبر 2025 کے دوران باعثت (اتر پر迪ش) اور الور (راجستھان) جیسے شناخت شدہ اسکولوں میں موک گرام سبھا سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس سے طلبہ کو مقامی حکمرانی کے عمل سے عملی نمائش فراہم کی گئی۔ مزید برآں، اکتوبر-نومبر 2025 میں پانچ خطوں میں علاقائی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں، جس کے نتیجے میں دس فائنلیسٹ ٹیموں کا انتخاب کیا گیا ہے (پانچ جے این وی سے اور پانچ ای ایم آر ایس سے)۔
- یہ اقدام دسمبر 2025 میں ایک قومی مقابلے میں اختتام پذیر ہو گا، جہاں دس فائنلیسٹ میں سرفہرست تین ٹیموں کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا جائے گا۔

ماؤنٹ یوتھ گرام سبھا ماؤنٹیوں ماؤنٹ یوتھ گرام سبھا ماؤنٹیوں ایک جامع فریم ورک کے طور پر کام کرتا ہے جو اسکولوں کے اندر شراکتی جمہوریت کے وزن کو عملی جامہ پہنائے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اساتذہ اور طلبہ کو منظم رہ نمائی، سہولت کاری کے آلات اور تشخیصی طریقہ کار

سے آرستہ کر کے نوجوانوں کی زیر قیادت گرام سبھاؤں کے موثر، مشغول اور اعلیٰ معیار کے نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔

بنیادی طور پر، MYGS مادیوں ایم ایل جے پی فریم ورک کے ذریعے رہنمائی کرتا ہے: معنی، سیکھنا، خوشی، اور فخر، جو بامقصود مصروفیت، تجرباتی تعلیم، اور شہری بالاختیار بنانے میں تمام سرگرمیوں کو لنگر انداز کرتا ہے۔
مادیوں کو تین باب مربوط اجزاء میں تقسیم کیا گیا ہے:



1. نیشنل لیوں ماسٹر ٹرینر (این ایل ایم ٹی) گائیڈ

ایم وائی جی ایس کے لیے قومی سطح کے ماسٹر ٹرینر (این ایل ایم ٹی) گائیڈ گرام سبھا کے عمل کا ایک جامع جائزہ فراہم کرتا ہے اور سہولت کاروں کے کردار اور ذمہ داریوں کا واضح خاکہ پیش کرتا ہے۔ اس میں ایم ایل جے پی (معنی، سیکھنا، خوشی اور فخر) کے اصولوں کو شامل کیا گیا ہے اور اس میں موثر اور پرکشش سہولت کی حمایت کے لیے مرحلہ وار ٹولز شامل ہیں۔

2. اساتذہ کے لیے تربیتی مادیوں کی سہولت

اساتذہ کے لیے سہولت مادیوں ایک آسان، تصویری اور صارف دوست وسیلہ ہے جو سیکھنے کو پرکشش اور شراکتی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اساتذہ کو طلبہ کو جمہوریت، قیادت اور زندگی کی مہارتوں کے بنیادی اصولوں سے متعارف کرانے میں مدد کرتا ہے، جب کہ انھیں MYGS میں موثر طریقے سے حصہ لینے کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔ مادیوں ایونٹ کی خوش اسلوبی سے انجام دہی کو یقینی بنانے کے لیے تیاری کے منصوبے بھی فراہم کرتا ہے۔

3. تشخیص کا فریم ورک

تشخیصی فریم ورک ایک صارف دوست ٹول ہے جو واقعہ سے پہلے، دوران اور بعد میں ماضی جانے والے اشارے کے ذریعے ایم وائی جی ایس کی تاثیر کا اندازہ لگانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسکولوں کی شناخت اور پہچاننے کے لیے امتیازی اشارے بھی شامل ہیں۔

ایک ساتھ مل کر، یہ مادیولز اسکول پر مبني شہری تعلیم کے لیے ایک جامع ایکو سسٹم بناتے ہیں، کلاس رومز کو جمہوری عمل کی چھوٹی چھوٹی کائنٹات میں تبدیل کرتے ہیں۔ وہ طلبہ کو حکمرانی کا براہ راست تجربہ کرنے، قیادت اور مواصلات کی مہارتیں پیدا کرنے، اور شفافیت، شمولیت اور جواب دہی کے لیے زندگی بھر احترام پیدا کرنے کے لیے بالاختیار بناتے ہیں، جو بھارت کے جمہوری تانے بانے کی بنیادی اقدار ہیں۔

حصہ لینے والے طلبہ اور اسکولوں کی فنڈنگ اور پہچان

- ہر ایک شریک اسکول کو ہر فرضی گرام سبھا کے انعقاد کے لیے ایک وقتی مالی امداد کے طور پر فی اسکول **20,000 روپے** فراہم کیے جائیں گے۔ اس فنڈ کو سبھا کے انتظام میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جس میں لا جسٹک سپورٹ اور تازگی شامل ہے۔
- حصہ لینے والے طلبہ کو پنچایتی راج کی وزارت کی طرف سے تعریفی اسناد فراہم کیے جائیں گے، جو انہیں جمہوری حکم رانی میں فعال دل چسپی لینے کی ترغیب دیں گے۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسکولوں کو قومی سطح پر تسلیم کیا جائے گا، جس سے وسیع تر شرکت کی حوصلہ افزائی ہوگی۔
 - علاقائی سطح پر جیتنے والی ٹیم کے لیے ایک ٹوکن کیش ایوارڈ ہے۔ اس فنڈ کو اسکول کی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
 - مرکزی سطح پر 3 جیتنے والی ٹیموں کو بھاری نقد انعامات پیش کیے جائیں گے۔ اس فنڈ کو اسکول کی ترقی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
 - وزارت قومی سطح کے مقابلے کے لیے منتخب ٹیموں کے لیے لا جسٹکس میں بھی مدد کرے گی۔

متوقع نتائج

- اس اقدام سے درج ذیل نتائج کا تصور کیا گیا ہے، جس کا مقصد جمہوری اقدار کو پروان چڑھانا اور مقامی حکم رانی میں نوجوانوں کی شرکت کرنا ہے:
- a. **شرکت کو فروغ دینا** - طلبہ کو مقامی حکم رانی میں فعال طور پر شامل ہونے اور نچلی سطح پر جمہوری عمل کو سمجھنے کی ترغیب دینا۔
 - b. **نوجوان قیادت کو فروغ دینا** - نوجوانوں کو مقامی اداروں میں قائدانہ کردار ادا کرنے اور اپنی کمیونٹیز میں معنی خیز کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا۔
 - c. **نوجوانوں کی آوازوں کو با اختیار بنانا** - طلبہ کو مقامی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا، باخبر گفت و شنید اور حل کو فروغ دینا۔
 - d. **نوجوان افراد کو اپنی گرام پنچایتوں کے اندر فیصلہ سازی کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دینا۔**

اختتامیہ

ماڈل گرام سبھا شراکتی حکم رانی کے لیے نوجوان ذہنوں کے وزن اور ذمہ داریوں کی تشکیل میں ابھ کردار ادا کرے گی۔ بیداری، قیادت اور مصروفیت کو فروغ دے کر، اس اقدام کا مقصد نوجوانوں اور مقامی حکم رانی کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے، یہ یقینی بنانا ہے کہ اگلی نسل بھارت کے جمہوری اور ترقی کے سفر میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے اچھی طرح سے لیس ہو۔

حوالے

**پنچایتی راج کی وزارت
وزارت تعلیم**

قبائلی امور کی وزارت

<https://sansad.in/getFile/annex/259/AU2536.pdf?source=pqars>

بیڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

(شح - ع) (شح - ع)
U. No. 798

PIB Headquarters

Model Youth Gram Sabha

"Loktantra Ki Pathshala"

Release ID: 2184163